کتاب نما

تدبر قرآن پر ایک نظر، مولانا جلیل احسن ندوی؛ ترتیب و تعلیق: مولانا نعیم الدین اصلاحی۔
ناشر: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۷۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

آٹھ ضخیم جلدوں پر مشتمل تدبر قرآن مولانا امین احسن اصلاحی کی عظیم شاہ کار تفسیر ہے۔ گوناگوں خصوصیات کی حامل اس تفسیر کی سب سے بڑی خوبی نظم قرآن کی پیش کاری ہے، تاہم غلطیوں، تسامحات اور فروگذاشتوں سے انبیاے کرام کے سوا نہ کوئی انسان پاک ہے اور نہ کوئی انسانی کاوش۔ مولانا اصلاحی کے نزدیک قرآن فہمی میں عربی ادب، نزولِ قرآن کے دور کے عربی لٹریچر اور روایات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس لیے اِن اور بعض دیگر علمی معاملات میں اُن کی راے جمہور علما سے مختلف ہے۔

زیرنظر کتاب میں مولانا جلیل احسن ندوی نے کئی مقامات پر مولانا اصلاحی کے نقطۂ نظر سے اختلاف کیا اور تدبر قرآن کے تسامحات کا محاکمہ کیا ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو: سورۂ بقرہ آیت ۲ (ذٰلِكَ الْكِتَاب...... للمتقین) کا ترجمہ مولانا اصلاحی نے اس طرح کیا ہے: ''یہ کتابِ الٰہی ہے، اس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے ڈرنے والوں کے لیے'' (تدبر قرآن، اوّل، ص ۳۷)۔ تفسیری حصّے میں ذٰلِكَ کا مطلب بتاتے ہوئے کہتے ہیں: ''جو چیز مخاطب کے علم میں ہے یا جس کا ذکر گفتگو میں آچکا ہے، اگر اس کی طرف اشارہ کرنا ہو تو وہاں ذٰلِكَ استعمال کریں گے''۔ اس پر مولانا ندوی نے اعتراض کیا ہے کہ تب تو اس (ذٰلِكَ) کا ترجمہ 'وہ' سے کرنا چاہیے نہ کہ 'یہ' سے۔ صاحبِ تدبر قرآن آگے لکھتے ہیں: یہاں ذٰلِكَ کا اشارہ سورہ کے اس نام کی طرف ہے جس کا ذکر گزر چکا ہے اور بتانا یہ مقصود ہے کہ یہ الٓمٓ قرآن عظیم کا ایک حصّہ ہے (ایضاً، ص ۴۱)۔ ندوی صاحب لکھتے ہیں: ذٰلِكَ کا 'یہ' سے ترجمہ کرنا درست نہیں اور نہ یہ درست ہے کہ

ذٰلِكَ کا اشارہ سورہ کی طرف ہے بلکہ ذٰلِكَ کا ترجمہ 'وہ' درست ہے۔ نیز یہاں سورہ کے نام کی طرف اشارہ نہیں ہے بلکہ اس کتاب کی طرف اشارہ ماننا چاہیے جس کا اہلِ کتاب بالخصوص یہود انتظار کر رہے تھے جس پر ایمان لانے کا ان سے اللہ نے موسٰیؑ اور دوسرے انبیاے بنی اسرائیل کے ذریعے پختہ عہدو پیمان لیا تھا(ص ۱۱)۔ مصنف نے گروہی تعصبات سے بالاتر ہوکر تجزیہ اور مدلل بحث کی ہے۔ بعض مقامات پر اسلوبِ تنقید قدرے سخت ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ اختلاف وتنقید صاحبِ تدبر قرآن کے پورے احترام کے ساتھ علمی وفکری حدود میں ہے۔

سورۂ بقرہ سے سورۂ فتح تک کی مختلف آیات کے تراجم اور ان کی تفسیر پر مشتمل یہ مضامین وقتاً فوقتاً ماہ نامہ زندگی اور ماہ نامہ حیاتِ نو میں شائع ہوتے رہے۔ نعیم الدین اصلاحی نے انھیں جمع کیا، کتابی شکل دی اور اس پر تعلیقات وحواشی کا اضافہ کیا۔ یہ صرف چند سورتوں تک محدود ہیں۔ زیرنظر کتاب قرآنی مطالعے کے سلسلے میں متوازن راے قائم کرنے اور قرآن فہمی کے ذوق میں اضافے کا سبب بنے گی۔ (حمیداللہ خٹک)

اسلام اور مغرب کا تصادم، اسرارالحق، مترجم: وسیم الحق۔ ناشر: کتاب سراے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اسرارالحق کی کتاب *The End of Illusions* کے چھٹے باب کا اُردو ترجمہ وسیم الحق نے کیا ہے۔ اس اہم تصنیف میں بہ دلائل یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام، قرآن، جہاد، حجاب اور مسجد کے خلاف مغرب کے چند لوگ نہیں بلکہ صدارتی مشیر، انتہائی بااثر تھنک ٹینک، پالیسی ساز ادارے، یونی ورسٹیاں اور ذرائع ابلاغ کے سرخیل سب کے سب شب وروز سرگرمِ عمل ہیں۔ نام نہاد دہشت گردی کا مرتکب مسلم دہشت گرد قرار پاتا ہے، جب کہ کسی عیسائی، یہودی، جاپانی، ہندو یا تامل فرد کے لیے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی کہ اُس کے مذہب کی شناخت کی جائے۔

اسرارالحق صاحب نے سیکڑوں حوالوں کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ ڈنمارک کے خاکہ نگار کے خاکوں نے شہرت حاصل کر لی ورنہ امریکا اور یورپی ممالک کے متعدد صدور، سربراہانِ فوج اور پالیسی ساز اداروں کے بیانات بھی اپنی زہرناکی میں خاکوں سے کم نہیں۔ سب سے بڑا عملی ثبوت